ہائے میری تعلیم!

تحریر: مولانا خالد محمود۔ حسن آباد

''مؤمن لغو سے اعراض کرتے ہیں۔'' [المومنون: ۳] نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دو دعائیں کیں۔

ا۔ ''میں اللہ تعالیٰ سے علم نافع کا سوال کرتا ہوں۔'' ۲۔ بے فائدہ علم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔

جب مجھے میرا بچہ کہتا ہے۔ ابو! مجھے سکول کا سبق یاد کراؤ تو میں کہتا ہوں بستہ لاؤ، وہ بڑے شوق سے بستہ لاتا ہے وہ کوئی کتاب کھول کر میرے سامنے رکھتا ہے تو میں دیکھ کر غصے سے لال پیلا ہو جاتا ہوں اور بڑبڑ کرتا ہوں اُٹھ چلتا ہوں۔ میں اتنا نالائق ہوں کہ میٹرک سائنس کے ساتھ پاس کرنے کے باوجود تیسری چوتھی جماعت کے بچے کو نہیں پڑھا سکتا۔

میٹرک پاس کئے مجھے 31 سال گزر گئے ہیں۔ الجبرا کا کوئی فارمولا اور جیومیٹری کا کوئی مسئلہ آج تک روزمرہ کے معمولات میں کبھی اور کہیں بھی کام نہیں آیا۔ جبکہ ان کا رَٹا لگانے کیلئے چھڑیاں بھی کھائیں، کان بھی پکڑے اور اساتذہ کی جھڑکیں بھی برداشت کیں، نیز مزدور والد صاحب کے پیسے کتابوں، کاپیوں، قلموں، فیس اور ٹیوشن پر خرچ کئے۔ ہاں، جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم مجھے بہت کام آئے ہیں جو میں نے پرائمری میں اساتذہ سے سیکھے تھے۔ میں صد احترام کے ساتھ اربابِ تعلیم سے سوال کرتا ہوں کہ انجینئر اور اساتذہ کے علاوہ ہائی حصے کے ریاضی کا پاکستان کے پڑھے لکھے لوگوں کو کیا فائدہ ہے؟ اور میری محنت، سزا اور خرچ کا جواب دہ کون ہے؟ دوسری طرف ہمارے ملک پاکستان کے بہت سے پی۔ ایچ۔ ڈی ہولڈر ایسے بھی ملیں گے جن کو توحید و شرک، سنت و بدعت، اسلام و کفر میں فرق کرنا مشکل ہے۔ کوئی بندہ ایسا ہے جس کو دن میں متعدد بار استنجاء کی ضرورت نہ ہو؟ کوئی ایسا مسلمان ہے جس پر دن میں متعدد بار وضو اور نماز فرض نہ ہو؟

کوئی صحت مند بالغ مسلمان ایسا ہے جس پر غسل جنابت اور رمضان کے روزے فرض نہ ہوں؟ پیارے بھائیو! ان اعمال کا علم حاصل کرنا ہم سب پر فرض ہے جس کو ہم نے مولوی کیلئے مختص کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں اور اساتذہ کے کندھوں اور مغزوں پر ایسا سلیبس بھی مسلط کر دیا ہے جو ان کو دنیا و آخرت میں کبھی بھی کام نہیں آنے والا۔ ہم ان فرائض کا علم کب حاصل کریں گے؟ مرنے کے بعد کوئی فرشتہ ہماری کلاس نہیں لے گا۔ بلکہ وہ پکڑ پکڑ کر جہنم میں پھینکے گا۔

پیارے بھائیو! گزارش ہے کہ ہم اپنے سلیبس پر نظر ثانی کریں اور وہ مضمون رکھیں جن کی دنیا میں اشد ضرورت ہے اور آخرت میں بھی کام آئیں۔ اس دنیا میں نمبر وَن، طلباء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے۔ ان کا سلیبس صرف ''قرآن و حدیث'' تھا۔ وہ دنیا و آخرت دونوں جہانوں میں فسٹ پوزیشن پاس ہوئے۔ آج ہم ان کے سلیبس کو چھوڑ کر دنیا و آخرت میں فیل ہو رہے ہیں۔ آؤ، لڑیں نہیں...... کچھ غور کریں!!!